

# امام حسن رضی اللہ عنہ کو سکھائی گئی دعائے قنوت وتر میں پڑھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2831

تاریخ اجراء: 22 ذوالحجہ الحرام 1445ھ / 29 جون 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو جو دعائے قنوت سکھائی تھی، کیا وتر میں وہ دعائے قنوت پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ یاد رہے کہ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے لیکن کوئی خاص دعا پڑھنا ضروری نہیں، لہذا احادیث پاک میں موجود دعاؤں کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھ لے تو بھی دعائے قنوت پڑھنے والا واجب ادا ہو جائے گا، ہاں جو دعائیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں، وہ دعائیں پڑھنا زیادہ بہتر ہے، اور امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو دعا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سکھائی وہ بھی چونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے تو اس کا پڑھنا بھی بہتر ہے۔

بہار شریعت میں ہے: ”دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں۔ بہتر وہ دعائیں ہیں، جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے، جب بھی حرج نہیں۔ سب میں زیادہ مشہور دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُشْنِيْ عَلَیْكَ الْحَيْرَ كُلَّهُ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتَرَكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اِلَّاكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا بِكَ نَعْبُدُ وَلَا نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ. اور بہتر یہ ہے کہ اس دعا کے ساتھ وہ دعا بھی پڑھے جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی، وہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا يَدُلُّ مَنْ

وَالَيْتَ وَلَا يَعْزُ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ مُبْحَانِكَ رَبِّ الْبَيْتِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ“  
(بہار شریعت، حصہ 4، ج 1، ص 654-655، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



*Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)